سوال

(708)ایک بے اصل واقعہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صحابی نماز پڑھ کر ذکراذکار کئے بغیر فوراً اٹھ کر گھر چلے جاتے تھے، دیگر صحابہ کے شکایت کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تواُنہوں نے بتایا کہ میرے اور میری بیوی کے پاس یہی ایک چادر ہے، میں اپنی بیوی کو یہ چادر دے دیتا ہوں تاکہ وہ نماز پڑھ لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر کسی نے جنتی جوڑا دیکھنا ہو تواُنہیں دیکھ لے۔''... پھر کہیں سے مال کے لدے ہوئے صدقے کے اونٹ آئے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس صحابی کو دے دیے، جب وہ اونٹ لے کر گھر پہنچے تو بیوی نے کہا کہ یا مجھے گھر رکھو یا ان اونٹوں کو رکھو۔ چنانچہ اُس صحابیؓ نے وہ اونٹ واپس کردیے۔

اکثر واعظین وخطباے کرام بغیر کسی حوالہ کے یہ قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس قصے کی حقیقت کیا ہے؟ یہ کس کتاب میں مذکور ہے؟ صحابی کا نام کیا ہے؟ (ابوسعیداعوان بابا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قصہ بے اصل اور قصہ گو لوگوں کی ایجاد معلوم ہوتا ہے۔ تلاشِ بسیار کے باوجود ہمیں اس کا کوئی حوالہ نہیں مل سکا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 597

محدث فتویٰ